THE AL'FAZL QADIAN

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ وَاسِعٌ

دین کی نصرت کیلئے اک آسمانپر شور ہے | عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا | اب گیا وقت خزاں

دنیا میں ایک نبی آیا۔ پر دنیا نے اسکو قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملوں سے اسکی سچائی ظاہر کر دیگا۔ (الہام حضرت مسیح موعود)

الفضل

مضامین بنام ایڈیٹر

کاروباری امور کے متعلق خط و کتابت بنام مینیجر ہو

ایڈیٹر ۔ غلام نبی ۔ اسسٹنٹ ۔ مہر محمد خان

نمبر ۹۷ | مورخہ ۱۲ جون ۱۹۲۲ء | یوم دوشنبہ | مطابق ۱۵ شوال ۱۳۴۰ ہجری | جلد ۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست

مدینۃ المسیح

جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ نے گذشتہ جمعہ ارشاد فرمایا تھا ۔ ۹ جون بعد نماز جمعہ مسجد اقصیٰ میں بموجودگی حضرت خلیفۃ المسیح ثانی جلسہ عام ہوا ۔ جسمیں اول کثرت رائے سے جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب سکرٹری منتخب ہوئے ۔ جناب مولوی شیر علی صاحب کو حضرت خلیفۃ المسیح نے اس جلسہ کا صدر مقرر فرمایا ۔ جناب چودہری فتح محمد صاحب ایم ۔ اے نے تاریخ اسلام کے ایک باب پر ۳۰ منٹ انگریزی میں ۔ مولوی جلال الدین صاحب مولوی فاضل نے ۲۰ منٹ " ساری دنیا میں کس طرح تبلیغ احمدیت کی جا سکتی ہے " اور ہائی سکول کے ایک طالب علم محمد اسحٰق صاحب نے وفات مسیح پر ۱۵ منٹ اردو میں دلچسپ تقریریں کیں ۔ پھر

نامہ نیر

مغربی افریقہ میں تبلیغ

(نوشتہ مولوی عبد الرحیم صاحب نیر ۔ ۱۳ اپریل ۲۲ء)

معذرت میں بوجہ کثرت مصروفیت و ضعف طبیعت گذشتہ چند ہفتوں میں الفضل کے ناظرین کی ضیافت طبع نہیں کر سکا ۔ معافی کا خواستگار ہوں ۔

مخالفت صداقت کی مخالفت ہونا ضروری ہے مجھے اس کا سامنا ہو رہا ہے ۔ غیر احمدی جاہل الفاؤں نے لوگوں کو صداقت کا گرویدہ اور حق کی طرف مائل پاکر سلسلہ کے خلاف وعظ شروع

کر دیا ۔ کیونکہ احمدی ہونے کے بعد کوئی مسلمان تعویذوں اور مشرکانہ رسومات کا پابند نہیں رہتا ۔ اور اس طرح ان غارتگران ایمان کو دھوکہ دہی کا موقع نہیں مل سکتا اور نہ ہی وہ لوگوں کے گوشت پر گذارہ کر سکتے ہیں ۔

تبلیغی کوششیں اللہ تعالیٰ کی تائید سے مفصلہ ذیل تبلیغی کوششیں متواتر جاری ہیں ۔

(۱) درس قرآن و حدیث ۔ روزانہ ۔

(۲) زنانہ درس ہفتہ میں تین مرتبہ ۔

(۳) اتوار کے دو لیکچر ایک ۸ بجے سے ۱۰ بجے تک اور دوسرا ۱/۲ ۴ سے ۱/۲ ۶ تک ۔ اول الذکر نوجوانوں کے لئے اور موخر الذکر بوڑھوں کے لئے یہ تقسیم جگہ کی تنگی کے باعث کرنی پڑی ہے ۔

(۴) کھلی ہوا کے لیکچر (۵) خطبات جمعہ (۶) فرداً فرداً تبلیغ

ضبط جماعت شہر لیگوس کو تین حصوں میں تقسیم کردیا گیا ہے۔ اور ہر قسمت میں کئی اضلاع ہیں۔ ہر ڈویژن کی مجلس ناظم جداگانہ بنائی گئی ہے۔ کام شروع ہو گیا ہے۔ ایک قسمت میں احمدیوں کو مسجد سے نکال دیا گیا۔ اس لئے نئی جلسہ گاہ و مسجد بنانے کی تجویز کی گئی ہے۔ ایک ہائی اسکول بنانے کی تجویز جماعت کے سامنے ہے مشن کی ضروریات کے لئے ۳½ ایکڑ زمین کے ایک قطعہ کی نسبت خط و کتابت جاری ہے۔ ہر قسمت میں مسجد و مدرسہ ہو گا۔ انشاء اللہ۔ اور مرکزی مسجد و مدرسہ اس کے علاوہ ہو گا۔

نئی جماعت لیگوس سے باہر چند میل کے فاصلہ پر اگیگی نام ایک جگہ ہے۔ وہاں ہکاری جماعت پہلے سے قائم ہے۔ مگر اب ناٸجیریں ریلوے کے صدر اور نائجیریا کے پہلے شہر میں جو main land یعنی براعظم پر واقع (لیگوس جزیرہ) ہے۔ جماعت قائم ہو گئی ہے۔ اور چند نوجوان اور ایک بوڑھا مسجد بنانے کی تجویز کر رہے ہیں۔ اس وقت تک دو درجن مرد اس نئی جماعت میں [illegible] ہو چکے ہیں۔

جماعت کی ترقی باوجود مخالفت کے اللہ کے فضل سے سلسلہ ترقی کر رہا ہے۔ ہزاروں آدمی سلسلہ عالیہ کی صداقت کے گرویدہ ہو رہے ہیں۔ ہر گھر میں بحث ہے۔ عام طور پر لوگوں میں اصلاح کی طرف توجہ ہو رہی ہے ہر اتوار کو مسیحی مسلمان اور مسلمان مسلمان ہو رہے ہیں۔ عزیز فضل الرحمن ۷۔ اپریل کو خیریت سے پہنچ گئے ان کی آمد سے لوگوں کو پتہ لگ گیا اور کہتے ہیں کہ

"Ahmadia movement means business

جماعت احمدیہ کچھ کئے بغیر نہ رہیگی"۔

فرداً فرداً تبلیغ سے بعض تعلیم یافتہ مسیحی اسلام کی صداقت کے گرویدہ ہو رہے ہیں۔ اور علانیہ طور پر کہتے ہیں "اسلام کی نسبت اب ہمارے خیالات تبدیل ہو چکے ہیں"۔

اخبار احمدیہ

تقرر امراء حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ نے مندرجہ ذیل اشخاص کو ذیل کی جماعتوں کا امیر منتخب فرمایا ہے۔ ان جماعتوں کو چاہیئے کہ ان کی اطاعت کریں۔

(۱) مولوی محمد علی صاحب کو جماعت پشاور کے لئے

(۲) حکیم محمد بخش صاحب کو جماعت کانپور کے لئے

(۳) عبد الرشید صاحب کو جماعت میرٹھ کے لئے

ناظر خاص رحیم بخش قادیان

علاقہ جموں میں تبلیغ کمترین معہ اور چند احمدی احباب کے ۲۰ ؍ جیٹھ سمت ۱۹۷۹ کو موضع جتوال پہنچے۔ رات کو بندہ کا ۸ بجے شام سے ۱۱½ بجے رات تک بعنوان صداقت مسیح موعود لیکچر ہوا۔ جس کا بفضل خدا سامعین پر بہت اثر ہوا۔ دوسرے دن بوقت ۱۲ بجے رات کے لیکچر سے متاثر ہو کر ۱۲ اشخاص معہ اہل و عیال سلسلہ حقہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ موضع مذکورہ میں اب پندرہ اشخاص احمدی معہ اہل و عیال ہو گئے ہیں۔

بیعت کرنے والوں کے نام حسب ذیل ہیں:۔

(۱) چودھری حیات محمد صاحب نمبردار۔ جتوال کلاں

(۲) چودھری نبی بخش صاحب ونڈ دار۔ " "

(۳) چودھری خدا بخش صاحب " " "

(۴) چودھری شاہ محمد صاحب " " "

(۵) چودھری محمد دین صاحب " " "

(۶) چودھری محمد دین صاحب ثانی " "

(۷) چودھری چراغ دین صاحب " "

(۸) چودھری فضل دین صاحب ونڈ دار " "

(۹) چودھری حیات محمد صاحب ثانی ونڈ دار " "

(۱۰) چودھری سراج الدین صاحب " " "

(۱۱) چودھری محمد شرافت صاحب " " "

(۱۲) چودھری محمد ابراہیم صاحب " " "

(۱۳) چودھری اسمٰعیل صاحب " "

مستری فیض احمد سیکرٹری جماعت احمدیہ جموں

اطلاع چونکہ عاجز ایک اہم کام کے لئے ۲ ماہ بمبئی میں مقیم رہا۔ اسلئے اس اثناء میں اکثر احباب کے خطوط اب بعد از وقت مجھے بدست ہوئے۔ اور بعضوں کے تو مکان سے ہو کر بمبئی میں ہی ملے۔ اور بعض احباب کے وی پی وغیرہ بھی واپس ہوئے۔ لہذا میں ان سب احباب سے معافی چاہتا ہوں۔ براہ کرم وہ پھر مجھکو دوبارہ خطوط لکھیں۔ تا میں ان کے ادائے جواب و خدمتگزاری سے سبکدوشی حاصل کروں۔

خاکسار سید بشارت احمد۔ سکرٹری انجمن احمدیہ حیدرآباد

درخواست دعا میرے والد صاحب عرصہ ڈیڑھ ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب دردِ دل سے میرے والد بزرگوار کی صحت یابی کے لئے دعا کریں۔

عاجز رحمت اللہ پسر حکیم عمر الدین احمدی از بنگہ (جالندھر)

(۲) احباب کمترین کے حق میں خاص دعا فرماویں مولا کریم دینی و دنیاوی مشکلات سے نجات دے۔

خاکسار محمد حیات خان احمدی محرر کورٹ آف وارڈس سالار والا

(۳) میری بیوی عرصہ چند ماہ سے بیمار ہے۔ جسم میں درد اور ورم ہوتا ہے۔ احمدی احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرماویں۔ بابو محمد شفیع اوورسیر ڈسٹرکٹ بورڈ میانوالی

نماز جنازہ مورخہ ۳۱ ؍ مئی و یکم جون ۱۹۲۲ء کی درمیانی رات کو حکیم عطا محمد صاحب نکہ بیر بیالی چند روز بعارضہ بخار بیمار رہ کر رحلت فرما گئے۔ مرحوم مخلص احمدی تھے۔ اور تبلیغ کا خاص جوش ان میں تھا۔ مرحوم کا جنازہ غائب پڑھا جاوے۔ حاجی غلام احمد از کریام

(۲) خاکسار کی چھوٹی بیوی بعارضہ سل و دق ۲ ماہ رمضان ۱۳۴۰ ہجری اس جہان سے چل بسی۔ انا للہ و انا الیہ راجعون عرض ہے کہ مرحومہ کا جنازہ غائب پڑھا جاوے۔

میر غلام رسول احمدی کولگام۔ کشمیر

(۳) میرا بھائی رحمت خان ولد بلند خان راجپوت احمدی کاٹھ گڑھ ۵ ؍ مئی ۱۹۲۱ء کو بروز جمعۃ المبارک بوقت ایک بجے دوپہر کو فوت ہو گیا ہے۔ احباب میرے بھائی کا جنازہ پڑھیں

خاکسار ہدایت خان ولد بلند خان احمدی کاٹھ گڑھ

(۴) میرا اکلوتا بچہ خالق داد ۱۸ سال کی عمر میں ۱۹ و ۲۰ رمضان کی درمیانی شب کو فوت ہو گیا ہے۔ احباب سے نماز جنازہ کی

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الفضل
قادیان دار الامان - ۱۲ر جون ۱۹۲۳ء

مسیحیوں کی تبلیغی کوششیں

تمام دنیا میں مسیحی مناد جس انتظام - جس کوشش اور جس ہمت سے عیسائیت کی تبلیغ کر رہے ہیں - ظاہر ہے کوئی ملک اور کوئی علاقہ نہیں - جہاں مسیحیوں کے تبلیغی مشن قائم نہیں - اور کوئی جگہ نہیں - جہاں ان کے پرچارک کافی تعداد میں موجود نہیں - مسیحی مشنوں کی سالانہ رپورٹیں جو شائع ہوتی ہیں - ان سے معلوم ہو سکتا ہے - کہ ہر سال وہ کس قدر روپیہ اس کام کے لئے خرچ کرتے ہیں - ان کے کس قدر مرد اور عورتیں اس میں مشغول رہتی ہیں - اور کس قدر لوگوں کو مسیحیت کا حلقہ بگوش بنانے میں انھیں کامیابی حاصل ہوتی ہے ٭

اگر مسیحیوں کی یہ تبلیغی کوششیں دوسرے مذاہب تک ہی محدود ہوتیں - اور مسلمان ان کے اثر سے بالکل محفوظ ہوتے - تو بھی مسلمانوں کا فرض تھا کہ مخلوق خدا کو تثلیث پرستی سے بچا کر خدائے واحد کے آگے جھکانے کی کوشش کرتے - اور وہ عقیدہ اختیار کرنے سے باز رکھتے - جس کے متعلق خدا تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں اسقدر ناراضی کا اظہار فرمایا ہے - کہ قریب ہے - اس کی وجہ سے آسمان پھٹ جائے - لیکن کیونکر ہو سکتا تھا - کہ اسلام کی صداقت اور شوکت جس سے عیسائی دنیا ہمیشہ لرزاں اور ترساں رہی ہے - اسے مٹانے کے لئے عیسائی مناد مسلمانوں کو اپنا نشانہ نہ بناتے - اور اپنی پوری طاقت اور قوت ان کے متعلق صرف نہ کرتے - چنانچہ عیسائی مشنریوں کی سب سے زیادہ توجہ جن لوگوں کی طرف ہے - اور جنھیں عیسائیت کا حلقہ بگوش بنانے کے لئے وہ سب سے زیادہ کوشش اور سعی کر رہے ہیں - وہ مسلمان ہی ہیں - چنانچہ ولایت کے عیسائی رسالہ "مسلم ورلڈ" کے اپریل کے پرچہ میں ڈاکٹر ایس - ایم زویمر ایڈیٹر نے ایک ایڈیٹوریل مضمون میں عیسائیوں سے نہایت پر زور تحریک کی ہے - کہ ان کو اپنی تمام طاقتیں اسلام کے ساتھ روحانی جنگ کرنے کے لئے جمع کرنی چاہئیں اور باوجود یہ تسلیم کرنے کے کہ ان ممالک میں جہاں پہلے عیسائیت تھی - اسلام فتح مند ہوا - اور عیسائیت کو اس نے مغلوب کر لیا - مضمون نگار اصرار کے ساتھ لکھتا ہے - کہ بائبل جس نے مشرقی مذاہب کے دوسرے لوگوں کو تباہی سے بچایا ہے - اسی سے مسلمانوں کے دوبارہ زندہ ہونے کی بہت بڑی امید باندھی جا سکتی ہے - اور اگرچہ عیسائیت ظاہرہ طور پر مسلمان ممالک میں مغلوب ہو گئی ہے - لیکن ہو سکتا ہے - کہ عیسائیت مسلمانوں میں ایک بہت بڑی روحانی فتح حاصل کرنے کے نقطہ پر پہنچ چکی ہو ٭

اسی پرچہ میں ڈاکٹر وائٹ برفٹ سٹینٹن نے مسلمان متلاشیوں کے ساتھ مباحثہ کرنے کے متعلق بحث کی ہے - اور ہندوستان کے مسلمانوں میں کامیاب کام کی تاریخ سے یہ بتلاتے ہوئے کہ اگرچہ مسلمانوں کے ساتھ پہلی دفعہ ملنے پر مباحثہ سے بچنا چاہیئے لیکن آخر کار مسیح اور محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہر دو کے دونوں مذاہب کی طرف سے دلائل پیش کئے بغیر فیصلہ نہیں ہو سکتا ہے - اور یہی مناظرہ کا مفہوم ہے -

مسلمان اقوام میں عالمگیر کام جو کہ برٹش اینڈ فارن بائبل سوسائٹی نے کیا ہے - سوسائٹی کے سینیر سکریٹری ریورنڈ جی - ایچ بیٹسن نے دلچسپ طریق سے بیان کیا ہے

ان حالات میں کیا مسلمانوں کا فرض نہیں کہ نہ صرف اپنی حفاظت کی فکر کریں - بلکہ اسلام اور عیسائیت کا جو مقابلہ ہو رہا ہے - اسمیں اسلام کے غلبہ کے لئے کوشش کریں - لیکن افسوس کہ عام مسلمان اس سے بالکل غافل ہیں - اور ان کی ساری کوششیں دنیاوی مقاصد کے حصول تک محدود ہیں - حالانکہ دنیاوی مقاصد میں بھی ان کو کامیابی نصیب ہونا اس وقت تک ناممکن ہے جب تک کہ وہ دینی پہلو کو مضبوط نہ کریں - اور دین کی حفاظت اور اشاعت کا فرض ادا نہ کریں - اگر مسلمان خدمت دین کے لئے کھڑے ہو جائیں - اور اسے اپنی زندگی کا اصل مقصد اور مدعا قرار دے لیں - تو دنیاوی جاہ و جلال کا حاصل ہونا کوئی مشکل نہیں - اور دنیا دیکھ چکی ہے - کہ مسلمان جب مسلمان اور خادم اسلام تھے - تو ترقی کے اس زینہ پر تھے - جہاں اور کوئی قوم نہیں پہنچ سکی - اسلام اپنی صداقت اور حقانیت کے اس قدر زبردست دلائل رکھتا ہے - کہ جن کا کوئی مذہب مقابلہ نہیں کر سکتا - اور عیسائیت میں تو قطعاً طاقت نہیں ہے - کہ اسلام کے سامنے ٹھہر سکے - چنانچہ ہمارے مبلغین جو یورپ - امریکہ اور دیگر بلاد میں کام کر رہے ہیں - ان کی کوشش اور سعی سے جو نتائج نکل رہے ہیں اور ہر مقابلہ مقام پر عیسائیت جس طرح مغلوب ہو رہی ہے - اس کا اندازہ ان نومسلموں کے ناموں سے لگایا جا سکتا ہے - جو عیسائیت کو ترک کر کے اسلام میں داخل ہو رہے ہیں - لیکن چونکہ عیسائیت کی وسیع مملکت میں ہمارے مبلغین آٹے میں نمک کے برابر بھی نہیں - اس لئے تا حال کوئی ایسا تغیر نہیں ہو سکا جو موٹی سے موٹی عقل اور سمجھ کے لوگوں کو بھی متحیر اور متاثر کر سکے ٭

اگر تمام مسلمان اشاعت اسلام کی طرف توجہ کریں - اور باقاعدہ انتظام کے ماتحت اور ایسے قابل آدمیوں کے ذریعہ جن کی اشاعت اسلام کے متعلق کوششیں بار آور ہو چکی ہیں - تبلیغ اسلام کے اہم فرض کو پورا کریں - تو تھوڑے ہی عرصہ میں عیسائیت کو شکست فاش دی جا سکتی ہے - اور سب انسانوں کو خدائے واحد کا پرستار بنایا جا سکتا ہے ٭

اس کے لئے جہاں ہم اپنی جماعت سے یہ کہینگے کہ وہ اپنی تبلیغی کوششوں کو اور زیادہ وسیع کرے - وہاں ہم دوسرے مسلمانوں سے بھی عرض کرینگے - کہ اگر وہ دنیا میں عزت و آبرو شان و شوکت حاصل کرنا چاہتے ہیں - تو کامیابی کی اصل جڑ کو پکڑیں - جو مذہب ہے - اور نہ صرف خود اس کے پورے پابند ہوں - بلکہ دوسروں کو

بھی اسلام کے جھنڈے کے نیچے لانے کی کوشش کریں ۔

مسلمان قیدی رمضان میں

رمضان المبارک کے اخیر میں گورنمنٹ پنجاب کا حسب ذیل اعلان شایع ہوا ہے ۔ معلوم ہوتا ہے ۔ کہ عام طور پر لوگ یہ نہیں جانتے کہ پنجاب کے جیل خانوں میں مسلمان قیدیوں کو رمضان کے روزے رکھنے کی سہولتیں حاصل ہیں ۔ بشرطیکہ جسمانی صحت انہیں ایسا کرنے کی اجازت دیتی ہو ۔ روزہ رکھنے والے دن بھر کا کھانا شام کے وقت اکٹھا لے سکتے ہیں ۔ انہیں کو اجازت ہوتی ہے ۔ کہ سارے کا سارا یا اس کا کچھ حصہ اپنے وارڈ یا کوٹھڑی یا کسی دوسرے کمرہ میں سحری کے لئے بچا رکھیں ۔ دال جو روزانہ کھانے کے ساتھ دی جاتی ہے ۔ جہاں تک ممکن ہوتا ہے ۔ بدل کر دی جاتی ہے ۔ درجہ خاص کے قیدیوں کو اعلےٰ خوراک دی جاتی ہے ۔ رات کے استعمال کے لئے ان کے وارڈوں یا کوٹھڑیوں میں کافی مقدار میں پانی گھڑوں میں رکھا جاتا ہے

ایام گرما میں قیدیوں سے بارہ اور دو بجے کے درمیان کوئی کام نہیں لیا جاتا ۔

تمام قیدیوں کو دوپہر کے آرام کے وقت یا جب رات کو کوٹھڑیوں میں بند کئے جاتے ہیں ۔ اپنی عبادت کرنے کی اجازت ہے ۔ اسلئے تراویح پڑھنے میں کوئی دقت نہیں ہوتی "

اس اعلان میں مسلمان قیدیوں کو رمضان میں جس قدر سہولتیں بہم پہنچانے کا ذکر ہے ۔ اگرچہ وہ بھی قابل تشکر ہیں ۔ لیکن کافی نہیں ہیں ۔ رمضان کے ایسے گرم ایام میں جیسا کہ ابکے گزرے ہیں ۔ صرف ۲ گھنٹے دوپہر کے وقت کام نہ کرانا کوئی ایسی سہولت نہیں ہے ۔ جو روزہ دار کو سخت تکلیف سے بچا سکے ۔ اسی طرح دوپہر کے دو گھنٹے میں یا رات کو بند کوٹھڑیوں میں عبادت کرنے کی اجازت نماز تراویح کے لئے فائدہ بخش نہیں ہے ۔ کیونکہ عام طور پر نماز تراویح رات کو باجماعت ادا کی جاتی ہے تاکہ سب لوگ باقاعدہ قرآن کریم سن سکیں ۔

گورنمنٹ کو چاہیئے ۔ کہ ہماری جماعت کے ایڈیشنل سکرٹری صاحب نے رمضان میں قیدیوں کی سہولت اور آرام کے لئے حال میں جو کم از کم تجاویز پیش کی تھیں ۔ انھیں منظور کرکے آیندہ کے لئے احکام جاری کردے کہ رمضان میں قیدیوں کو مشقت سے تعطیل دی جایا کرے یا زیادہ سے زیادہ ہلکے نام مشقت لی جایا کرے اور اسلامی جماعتوں کے ذریعہ نماز تراویح پڑھانے کے لئے حافظ قرآن مہیا کئے جائیں ۔

مولوی ثناء اللہ الفقیہ کی نظر میں

امرتسر کا اخبار "الفقیہ" سلسلہ احمدیہ کا ایسا ہی معاند ہے جیسا مولوی ثناء اللہ کا اخبار "اہلحدیث" اسلئے اسکی حسب ذیل رائے دلچسپی سے پڑھی جائیگی جو اس نے مولوی ثناء اللہ اور ہمارے مباحثات و مناظرات کے متعلق ظاہر کی ہے ۔

کسی شخص نے الفقیہ (۲۰ مئی) میں لکھا کہ مولوی ثناء اللہ "مرزائیوں کے لئے بے شک تیغ برہنہ ہیں" اس پر ایڈیٹر صاحب الفقیہ لکھتے ہیں :-

"یہ آپکا حسن ظن ہے ۔ کوئی مناظرہ ہو ۔ ان (مولوی ثناء اللہ) کے بیانات میں تمسخر استہزاء اور پھبتیاں بہت ہوتی ہیں اور یہی امور ان کے معتقدین اور ساتھیوں کے نزدیک قابل تعریف ہوتے ہیں ۔ کام کی باتیں معدوم اور اگر کام کی باتوں کا وجود پایا بھی جائے ۔ تو بہت کم ۔ لیکن لطف یہ کہ خواہ کیسے ہی ناکام واپس آئیں اپنے اخبار میں اپنی طرف سے یا کسی دام افتادہ کی طرف سے اپنی فتح و کامیابی کے راگ گانے میں بے حد مشاق ہیں "

معلوم ہوتا ہے ۔ جس فن پر مولوی ثناء اللہ کو خاص طور پر ناز ہے ۔ اور جس کی نمایش وہ تحریر و تقریر میں کرتے رہتے ہیں اسے ہمارے مخالفین بھی نفرت اور حقارت کی نظر سے دیکھنے لگے ہیں ۔ اور ہم امید کرتے ہیں کہ اگر غیر احمدی اصحاب ہمارے متعلق مولوی ثناء اللہ کی تحریروں کو پڑھنے اور ان کی تقریروں کو سننے کے وقت "الفقیہ" کی مندرجہ بالا رائے پیش نظر رکھیں ۔ تو انھیں اصلیت کے معلوم کرنے میں بہت آسانی ہو ۔

انسانی ہمدردی کی قابل قدر مثال قابل توجہ پولیس و ریلوے حکام

سٹیشن مرید کے پر ڈاکہ پڑنے کی خبر دیگر اور پرتاب وغیرہ اخبارات میں شایع ہو چکی ہے ۔ جس کی تفصیل یہ ہے کہ ۱۶ - ۱۷ ۔ مئی کی درمیانی رات کو پانچ مسلح ڈاکو سٹیشن پر آئے ۔ پہلے انھوں نے زبردستی کیش لوٹا ۔ جسمیں ۹ - ۵ - ۸۷ روپے تھے جو صرف ایک دن کی آمدنی تھی ۔ اس کے بعد سٹیشن ماسٹر کے مکان پر گئے ۔ سٹیشن ماسٹر نے اطلاع پاکر چور چور کی آواز نکالی ۔ جسے سنکر بابو رحمت اللہ صاحب اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر جو ساتھ کے کوارٹر میں تھے ۔ مدد کے لئے باہر نکلے ۔ چور ابھی سٹیشن ماسٹر کے گھر داخل نہ ہوئے تھے ۔ اور بابو رحمت اللہ کے پکارنے پر ان کی طرف دوڑ پڑے ۔ اور دروازہ کھلا پاکر ان کے مکان میں داخل ہوگئے ۔ بابو صاحب نے ایک پر حملہ کرکے اسے کمر سے پکڑ لیا اور سٹیشن کے آدمیوں کو مدد کیلئے بلایا ۔ مگر کوئی نہ آیا ۔ دوسرے کی مدد سے اس نے چھوٹ کر بابو صاحب کو ایک زور کی لاٹھی ماری جس سے وہ گر گئے ۔ اور ڈاکو ان کے تین ٹرنک جن میں پانسو اٹھائیس روپیہ مالیت کا اسباب تھا لیکر چلے گئے ۔

بابو رحمت اللہ صاحب جنھوں نے دوسرے کی خاطر اپنے آپ کو خطرہ میں ڈالا ۔ اور بہت بڑا نقصان اٹھایا ۔ احمدی ہیں اور اسی سٹیشن پر پہلے بھی ان کے ہاں چوری ہو چکی ہے جسمیں ان کا بہت سا نقصان ہوا تھا ۔ اور جس کا کوئی سراغ نہ لگا تھا اب کے انھوں نے جس انسانی ہمدردی اور دلیری کا ثبوت دیتے ہوئے نقصان اٹھایا ہے ۔ وہ اس قابل ہے کہ نہ صرف افسران پولیس پوری کوشش اور سعی سے ان کا مسروقہ مال برآمد کرائیں بلکہ افسران ریلوے کو چاہیئے کہ انھیں انعام دیں تاکہ ایسے ہی دیگر غیر محفوظ سٹیشنوں پر کام کرنیوالے ریلوے ملازمین خطرے کے وقت مقابلہ کر سکیں ۔ اور اس قسم کے حادثات سے بدل ہو کر ملازمت چھوڑنے پر مجبور نہ ہوں ۔ ورنہ اگر اس دفعہ بھی پولیس کی وہی کارگذاری ثابت ہوئی جو پہلے ہو چکی ہے ۔ اور ریلوے افسران نے بھی اپنے غریب ملازمین کی امداد کرنے اور انہیں خطرہ سے بچانے کی کوشش نہ کی تو ایسے بے پناہ اور آبادی سے دور

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

خطبہ جمعہ

دو باتیں

ضرورت تبلیغ مشق تقریر

از حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

۲ جون ۱۹۲۲ء

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

تبلیغ کرنے کے متعلق

میں آج کے خطبہ میں مختصراً دو باتیں بیان کرنا چاہتا ہوں۔ ایک وقت گزرا ہے ہمارا کچھ عرصہ ہوا اسی ممبر پر کھڑے ہو کر آج ہی کے دن آپ لوگوں کو اس امر کی نصیحت کی تھی۔ کہ جماعت کی ترقی اور اپنے مقصد میں کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ تبلیغ میں لگے رہو۔ اور میں نے اس کام کے لئے تین حلقے بنا کر ان کے تین انچارج مقرر کئے تھے میرے اس بیان پر تین مہینہ کے قریب عرصہ گذر گیا ہے اس میں کیا کارروائی ہوئی۔ اور اس کا کیا نتیجہ نکلا۔ اس کا مجھے تسلی بخش علم نہیں۔ تاہم اپنے علم کی بنا پر اور ممکن ہے کہ میں غلطی پر ہوں کیونکہ میں عالم الغیب نہیں۔ جو بات میرے سامنے لائی جاتی ہے اسی کا مجھکو علم ہوتا ہے میری یہ رائے ہے کہ اس انتظام کے ماتحت کوئی خاص کام نہیں ہوا۔ دو میرے حلقوں میں کام شروع ہے اور اس میں کامیابی بھی ہوئی ہے۔ مگر اس انتظام کے ماتحت قادیان کے گرد و نواح میں کچھ بھی نہیں ہوا۔ ہمارا خیال تھا۔ کہ اس سال میں اس ضلع کے ہر ایک شخص کے کان میں حضرت اقدس کا نام اور آپ کے دعوے کے دلائل پہنچ جائیں اور تھوڑے عرصہ میں بہت سے لوگ احمدی ہو جائینگے جس طرح پہلے لوگ متفرق طور پر احمدی ہوا کرتے تھے اب بھی ہو رہے ہیں لیکن اس تحریک کے ماتحت اس عرصہ میں شاید کوئی ایک شخص بھی احمدی نہیں ہوا اگر یہی حالت رہی تو یہ سال بھی گذر جائیگا۔ اور پھر سال پر سال گذرتے جائینگے اور ہمارا کام پورا نہ ہوا۔ کیونکہ جب تک کام شروع نہ کیا جائے۔ اس کی انتہا نہیں ہو سکتی۔ اور انتہا چھوڑ اس کی ابتدا بھی نہیں ہو گی اگر چلو تو چل پڑو گے۔ اور اگر بیٹھے رہو تو بیٹھے ہی رہو گے۔ پس اگر اس حال میں سو سال بھی گذر جائینگے تو کام کے لحاظ سے وہ پہلا ہی دن ہو گا۔ اور ہمارا کام سو سال پیچھے جا پڑے گا۔

اس لئے اول تو میں مبلغین کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں اور باقی تمام جماعت کو بھی اس طرف پوری توجہ کرنی چاہئیے

احمدیوں کا وطن

کیونکہ کام کرنے سے ہوتا ہے اور جب تک کام شروع نہ ہو گا۔ کچھ بھی نہ ہو سکیگا۔ دلائل جاننے سے کچھ نہیں ہوتا۔ جب تک عملاً حرکت نہ ہو۔ اس لئے ایک تو جماعت کو ادھر توجہ دلاتا ہوں۔ اور نہیں تو اس ضلع کو تو اپنا ہم خیال بنا لیں۔ احمدیوں کے پاس کوئی ایسی جگہ نہیں جہاں وہی وہ ہوں اور دوسروں کا کچھ اثر نہ ہو۔ جہاں جماعت اکٹھی ہوتی ہے۔ وہاں اثر ہوتا ہے۔ اور منتشر صورت میں کوئی اثر نہیں ہوتا۔ جلسہ کے ایام میں چند ہزار احمدی جمع ہوتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک جماعت ہے۔ امرتسر میں میرے لیکچر کے وقت چند سو آدمی جمع ہو گئے تھے۔ تو لوگ کہتے تھے بڑے احمدی ہیں۔ گو ہم لاکھوں ہیں مگر چونکہ مختلف مقامات میں ہیں اس لئے غیروں پر اس کا اثر نہیں پڑتا۔ اور احمدیوں کے پاس ایک چھوٹے سے چھوٹا ٹکڑا بھی نہیں جہاں احمدی ہی احمدی ہوں کم از کم ایک علاقہ کو مرکز بنا لو۔ اور جب تک ایک ایسا مرکز نہ ہو جس میں کوئی غیر نہ ہو اس وقت تک تم مطلب کے مطابق امور جاری نہیں کر سکتے۔ اور نہ اخلاق کی تعلیم ہو سکتی ہے۔ نہ پورے طور پر تربیت کی جا سکتی ہے اسی لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تھا کہ مکہ اور حجاز سے مشرکوں کو نکال دو۔ ایسا علاقہ اس وقت تک ہمیں نصیب نہیں جو خواہ چھوٹے سے چھوٹا ہو۔ مگر اس میں غیر نہ ہوں۔ جب تک یہ نہ ہو اس وقت تک ہمارا کام بہت مشکل ہے۔ اگر یہ نہ ہوا تو کام اور مشکل ہو جائیگا اگر سو سال میں یہ کام ہونا ہوتا۔ اور ہم پہلے سے شروع کر دیتے تو آج تیس چالیس سال سو میں سے نکل چکے ہوتے۔ مگر ابھی تک وہ سارا کام اسی طرح ہے اور سو سال میں کوئی کمی نہیں آئی۔ تم حرکت کرو۔ تو پھر کام ہو جائیگا۔ کام کرنے کا طریق یہ ہے کہ کیا جائے۔ قادیان اور اس کے دیہات میں ہزار آدمی کے قریب ایسے ہیں جو تبلیغ کر سکتے ہیں۔ وہ اگر پندرہ پندرہ روز بھی دیں تو چالیس اکتالیس آدمی روز کام کر سکتے ہیں۔ جہاں اتنے آدمی ہر روز کام کریں وہاں کتنا تغیر ہو سکتا ہے۔ اگر مرکزی کام کو چھوڑ دیا جائے اور میں صرف اسی کام کو لیکر بیٹھ جاؤں تو انشاءاللہ تعالیٰ ایک تغیر عظیم پیدا ہو سکتا ہے۔ کیونکہ کام کرنے سے ہو سکتا ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ سے ایک شخص نے سوال کیا تھا کہ نماز میں دل نہیں لگتا اور لذت نہیں آتی۔ آپ نے فرمایا تھا کہ دل لگاؤ۔

پس اس میں کوئی شبہ نہیں کہ کام کرنے کا طریق یہ ہے۔ کہ کام کرو۔ علم حاصل کرنے کا طریق یہ ہے۔ علم حاصل کرو۔ مال کمانے کا طریق یہ ہے مال کماؤ۔ خدا سے ملنے کا طریق یہ ہے اس سے ملنے کی کوشش کرو۔ جماعت بڑھانے کا طریق یہ ہے کہ جماعت کو بڑھاؤ۔ جس کام کو شروع کرو گے وہ شروع ہو جائیگا۔

حضرت مسیح موعودؑ کا کام

حضرت مسیح موعودؑ سے پہلے مسلمانوں کا عام خیال تھا کہ اسلام پھیل نہیں سکتا۔ مگر جب حضرت صاحب اکیلے تھے اس وقت بھی امریکہ میں مسٹر ویب مسلمان ہوا تھا۔ تم بھی اپنے مقتداء کی طرح کھڑے ہو جاؤ۔ اور یہیں سے ساری دنیا میں تبلیغ کر سکتے ہو حضرت مسیح موعودؑ انگریزی نہیں جانتے تھے۔ مگر وہ کچھ غیر انگریزی جاننے کے انگریزی بولنے والے علاقوں میں تبلیغ کرتے تھے۔ کیا تم اپنے ضلع میں بھی تبلیغ نہیں کر سکتے۔ پس اپنی غفلت کو چھوڑ دو اور سستی کو ترک کرو۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے۔ کہ اس جماعت کو قائم کرے۔ مگر یہ بھی چاہتا ہے۔ کہ تم کوشش کرو۔ جب تک عمل نہیں ہو گا نتیجہ پیدا نہ ہو گا۔ خدا تعالیٰ چاہے تو بغیر ماں باپ کے بچہ پیدا کر سکتا ہے۔ مگر سنت یہی ہے کہ انسان کام کرے۔ اور پھر وہ نتیجہ پیدا کرے۔

خدا تعالیٰ تمام دنیا کو مسلمان اور احمدی بنا سکتا ہے مگر وہ اسی طرح چاہتا ہے کہ تمہارے ذریعہ اس کام کو انجام دے اور اسی لئے اس نے حضرت مسیح موعودؑ کو بھیجا۔ اس لئے تم خدا کے ارادے کے مطابق ہو جاؤ۔ کیونکہ جبتک تم اپنے آپ کو خدا کے ارادے کے ماتحت نہیں کرو گے۔ اس وقت تک خدا کے انعام کے وارث نہیں ہو سکتے۔

تقریر کی مشق کیلئے قیام سوسائٹی

چونکہ میرے سر اور گلے میں شدید درد ہے۔ اور زیادہ بول نہیں سکتا۔ اس لئے میں دوسری بات مختصراً بیان کرتا ہوں۔ جو یہ ہے کہ میں نے غور کیا ہے کہ ہمارے لوگ کئی کام بوجہ مشق نہ ہونے کے نہیں کر سکتے بعض دفعہ طالب علم مبلغین جو گو میرے پاس کم آتے ہیں اور یہ بات ضمناً میں نے کہدی ہے۔ لیکن جب کبھی آ کر تبلیغ کے حالات سناتے ہیں۔ تو مجھے معلوم ہوتا ہے کہ وہ بیان کرنے میں کچے اور بودے ہیں۔ جس سے ان میں اعصابی طاقت کم ثابت ہوتی ہے۔ بیان کرتے وقت ان میں کپکپاہٹ ہوتی ہے۔ اور وہ اپنے مفہوم کو صحیح طور پر ادا نہیں کر سکتے۔ اور اپنی بات کی ترتیب قائم نہیں رکھتے۔ اور الفاظ کو اس طرح استعمال نہیں کر سکتے جس سے ان کی تقریر موثر ہو۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی تربیت نہیں کی گئی۔ باتیں سکھائی گئی ہیں۔ مگر ان سے استعمال نہیں کرائی گئیں۔ اسی طرح انگریزی خوانوں کی حالت ہے جب کوئی انگریز آجائے تو گریجوایٹ بھی ترجمانی کا حق ادا نہیں کر سکتے۔ ایسے وقت میں ہمارے انگریزی خوانوں کی کوشش ہوتی ہے کہ ترجمہ کا پیالہ ان سے ٹل جائے۔ جیسا کہ حضرت مسیحؑ نے کوشش کی تھی کہ موت کا پیالہ ٹل جائے۔ اسی طرح ہمارے انگریزی خوان کوشش کرتے ہیں کہ ترجمانی کا پیالہ ان سے ٹل جائے۔ بعض دفعہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میں کچھ کہہ رہا ہوں اور وہ کچھ کہتے ہیں۔ مشکل یہ ہوتی ہے کہ میں کسی قدر انگریزی جانتا ہوں اور سمجھتا ہوں اس لئے ان کی غلطی سمجھ لیتا ہوں۔ جس سے مجھے تکلیف ہوتی ہے۔ اگر میں انگریزی نہ جانتا تو مجھے احساس نہ ہوتا۔ اس نقص کی وجہ یہ ہے کہ ان کو علم حاصل ہے مگر استعمال نہیں کرتے اگر بولتے رہتے اور تقریریں کرتے تو ان کو یہ دقت پیش نہ آتی اس وقت ان کی یہ حالت ہوتی ہے۔ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ گویا کہ وہ علم کو زندہ ہی دفن کر دیتے ہیں اور لوگ علمی ترقی کے لئے کوشش کرتے ہیں۔ یہ کوشش نہیں کرتے۔ یہاں علمی ترقی کے لئے مختلف سوسائٹیاں ہونی چاہئیں۔ جن میں سب مل کر بیٹھیں اور علمی ترقی کی کوشش کریں۔ ان میں انگریزی۔ عربی اردو میں تقریریں ہوں۔ سننے جلنے سے علمی ترقی ہو اور کوئی مفید کام ہو۔ مگر اس کے نہ ہونے سے ایک مردنی سی چھائی رہتی ہے۔ اور ابھی تک بچوں کی سی حالت ہے۔ کہ نگرانی کے ماتحت کام کریں۔ اور ان کو کھڑا کیا جائے تو کھڑے ہوں۔ ان کے ہر ایک کام میں راہنمائی کی ضرورت ہے۔ پس اس حالت کی اصلاح کیلئے میرا خیال ہے ایک سوسائٹی ہو جس میں کچھ عرصہ تک میں بھی بیٹھا کروں تو امید ہے کہ انشاء اللہ چل سکیگی۔ اس کے باقاعدہ اجلاس ہوں اور اس میں سب لوگ حصہ لیں جس طرح کہ مجلس ارشاد ہوتی تھی۔ یا تشحیذ الاذہان کی مجلس تھی کہ اس میں لیکچروں کی مشق ہوتی تھی۔ چونکہ یہاں لوگ دین کے اور کاموں میں لگے رہتے ہیں۔ اور زیادہ وقت اس کیلئے نکالنا مشکل ہے اس لئے پندرہ روزہ ہو کہ اجلاس ہوا کریں اور جمعہ ہی کے دن اس کا اجلاس ہو جایا کرے ابھی تجربہ کے طور پر بہت سی مجالس کی بجائے صرف ایک ہی مجلس ہوا اور اس میں انگریزی اور اردو وغیرہ زبانوں میں تقریریں ہوا کریں۔ اور بڑے چھوٹے سب حصہ لیں۔ اور بجائے زیادہ پابندیاں عاید کرنے کے یونہی ہوا کرے جس کو انگریزی میں Informal کہتے ہیں۔ اس میں ہر زبان میں لیکچر ہو جایا کریں۔ اور ہر قسم کے مضامین ہوا کریں۔ پھر یہ بہتر صورت اختیار کر لیگی۔ پہلے سے میں نے اس لئے کہدیا ہے کہ لوگ تیار ہو جائیں۔ اگلے جمعہ کو نماز کے بعد اس کا انشاء اللہ پہلا اجلاس ہو گا۔ جن لوگوں کی تقریریں مقرر ہوں گی وہ تیار ہو جائیں۔ اور یکدم کہنے سے گھبرا نہ جائیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ یہ طریق انشاء اللہ مفید ہو گا۔ اور اس سے ایک سوسائٹی مستحکم ہو جائیگی جس سے لوگ تقریر کے فن کی طرف دلچسپی پیدا ہو جائیگی۔

تیسری بات یہ ہے کہ ترجمہ کی کتاب جو میں نے لکھی ہے۔ اس کا مسودہ سنانا شروع کرونگا۔ اندازہ ہے کہ ایک اجلاس میں نہیں سنایا جا سکیگا۔ بلکہ سات آٹھ گھنٹے لگیں گے۔ کیونکہ میرے گلے میں تکلیف ہے اس لئے دو دن میں سنا دیا جائیگا۔ کچھ آج کچھ کل۔ جن احباب سے مشورہ لیا جائیگا ان کو اطلاع دیدی جائیگی۔ وہ ضرور آجائیں۔ باقی لوگ بھی سن سکتے ہیں۔ میں مسودہ اس لئے سنا دیا کرتا ہوں کہ بہت سے لوگوں کو موقع نہیں ملتا۔ وہ اس طرح سن لیتے ہیں۔ اور سنا ہوا کچھ نہ کچھ بعد میں یاد رہ جاتا ہے۔

خطبہ کو ختم کرنے سے پہلے پھر اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ آپ لوگ اپنے فرائض کو سمجھیں۔ اور غفلت اور سستی میں وقت نہ گذاریں۔ اور فرائض کی اہمیت کو سمجھیں۔ اور اپنی زندگی کے آثار ظاہر کریں۔ لاکھوں انسان محض اس لئے عیسائی ہو گئے ہیں۔ کہ عیسائیوں میں زندگی کے آثار پائے جاتے ہیں۔ ان کے کوئی دلائل اس قسم کے نہیں جنہوں نے عقل پر پردہ ڈالدیا ہو۔ صرف ان کی کام کرنے کی دھن ہے۔ جو لوگوں پر اثر کر رہی ہے۔ اگر یہ دھن حق کے ساتھ مل جائے تو کتنا مفید نتیجہ نکلے۔ پس اپنے آثار زندگی ظاہر کرو۔ اور انتظام کے ماتحت کام کرنے کی عادت پیدا کرو۔ اس کے نتیجہ میں ضرور ایک انقلاب عظیم برپا ہو گا۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے کہ آپ لوگ عمل کریں۔ اور اس کے دین کی اشاعت میں حصہ لیں اور ہماری کوششوں کے اچھے سے اچھے پھل نکلیں۔

ایک نیا رسالہ

جناب سردار عبدالرحمٰن صاحب بی۔ اے (مہر سنگھ) نے ایک ضروری رسالہ خلافت و امامت کے نام سے تصنیف فرمایا ہے جس میں خلافت اور امامت اور اخلاقی پہلو اور زمانہ حال کے اثرات سے محفوظ رہنے کیلئے بطور سوال و جواب سلیس اردو میں خوب بحث کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ کن طریقوں سے لڑکے اور لڑکیوں کے دلوں پر اسلام اور اخلاق کا گہرا اور پائدار اثر ہو سکتا ہے۔ قیمت ۔/۴ خریداروں کو رعایت ہو گی۔ ۲/ کے ٹکٹ بھیجنے پر رسالہ گھر پہنچ سکتا ہے سردار عبدالرحمٰن بی۔ اے قادیان سے طلب فرمائیں

حضرت خلیفۃ المسیح کی ڈائری

(۱۱ - مئی ۱۹۲۲ء - عصر)

اولاد کیلئے دُعا

ایک شخص نے عرض کیا کہ حضور کوئی ایسی دُعا بتائیں جس کے پڑھنے سے اولاد ہو۔ فرمایا۔ ایسی دعا کیا مطلب؟ دعا ہی ایسی چیز ہے جو مانگنی چاہیئے۔ عام انسانوں کی یہ حالت ہے کہ جس کام میں محنت کرنی پڑے۔ اس سے بچتے ہیں۔ مثلاً یہی کہ رونا۔ خضوع و خشوع سے دعا کرنا۔ اور چاہتے ہیں کہ ان کو بغیر محنت و مشقت کے بنی بنائی چیز مل جائے ⁂

حضرت مسیح موعودؑ اور روزے

پوچھا گیا کہ حضرت مسیح موعودؑ چونکہ عموماً بیمار رہتے تھے۔ کیا روزہ رکھتے تھے۔ فرمایا۔ حضرت صاحب خوب روزہ رکھتے تھے مگر چونکہ آخر میں کمزور زیادہ ہو گئے تھے اور مرض میں بھی زیادتی تھی۔ اسلئے تین سال کے روزے نہیں رکھے۔ یعنی ۵ - ۶ - ۷ کے ⁂

حضرت مسیح موعود اور وتر

عرض کیا گیا کہ حضرت صاحب وتر دو پڑھ کر سلام پھیرتے تھے یا تین پڑھ کر۔ فرمایا عموماً دو پڑھ کر۔ مولوی سید سرور شاہ صاحب نے کہا۔ جس قدر واقف لوگوں سے اور روایتیں سنی ہیں۔ ان سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے۔ کہ دو پڑھ کر سلام پھیرتے تھے۔ پھر ایک پڑھتے +

(۱۵ - مئی ۲۲ء - عصر)

نومسلموں پر شریعت کی پابندی

اسبات پر کہ یورپ کے جو لوگ مسلمان ہوئے ہیں۔ ان سے شریعت کے احکام میں ابتداء میں نرمی کی ضرورت ہے۔ فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بحرین کے لوگ مسلمان ہوئے تھے۔ مگر احکام شریعت پر عمل کرانے میں ان سے رعایت نہیں کی گئی تھی۔ شام والے مسلمان ہوئے تھے۔ وہ شراب وغیرہ کے عادی تھے۔ ان سے رعایت نہیں ہوئی تھی۔ عراق والوں سے رعایت نہیں ہوئی تھی جیسی اُن لوگوں کے لئے رعایت نہیں۔ ویسی ہی ان سے بھی نہیں ہو سکتی۔ نبی کریمؐ کے وقت میں شریعت نازل ہو رہی تھی۔ اسلئے بتدریج لوگوں کی تربیت ہوتی رہی لیکن جب آخری زمانہ میں بعض مقامات میں لوگ مسلمان ہوئے۔ تو ان کے سامنے مکمل شریعت کے احکام رکھ گئے۔ یہ نہیں کہ ان کے نئے ہونے کی وجہ سے ان کے ساتھ نرمی کی گئی ہو ⁂

تعامل اُمت

فرمایا۔ تعامل روایت سے زیادہ مضبوط ہے۔ ایک مسئلہ کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا تھا۔ کہ میری عقل اس صورت میں یُوں چاہتی ہے مگر تعامل اس کے خلاف تھا۔ اسلئے آپ نے فرمایا کہ اس کے متعلق تلاش کرو۔ کوئی حوالہ مل جائے۔ جب نہ ملا۔ تو آپ نے تعامل کے مطابق ہی عمل کیا۔ حالانکہ آپ حکم و عدل تھے۔ اور آپ نے فرمایا تھا کہ مسیح موعود اگر کچھ بدلتا نہیں۔ تو حکم عدل کیسے ہوا ⁂

ایک غیر مبائع کے دو اعتراض اور ان کے جواب

ایک صاحب نے غیر مبائعین کے ایک سرکردہ شخص کے دو اعتراض پیش کئے۔ ایک یہ کہ قرآن و حدیث میں مسیح موعود پر ایمان لانا ضروری نہیں لکھا فرمایا مسیح و مہدی ایک ہیں۔ اور حدیث میں صاف طور پر آیا ہے۔ کہ مہدی کے پاس گھٹنوں کے بل جاؤ۔ اگر یہ کہا جائے۔ کہ صرف سلام کے لئے کہا گیا ہے۔ تو صرف اتنی سی غرض کے لئے کہ منہ سے سلام کہکر پلٹ آنا ہے۔ اتنا تاکیدی حکم دینے کی کیا ضرورت تھی ⁂

دوسرا اعتراض یہ پیش کیا گیا کہ وہ کہتے ہیں۔ یہ جو کہا جاتا ہے۔ کہ حضرت عیسیٰ کو کتاب نہیں ملی۔ قرآن کریم کے خلاف ہے۔ لیکن موسیٰ علیہ السلام جن کے متعلق کہا جاتا ہے۔ کہ ان کو تورات ملی۔ اس کا قرآن کریم میں کہیں ذکر نہیں۔ اور جس کو تورات کہا جاتا ہے۔ اور موسیٰ کی کتاب بتایا جاتا ہے۔ وہ مجموعہ ہے کئی انبیاء کے صحیفوں کا ⁂

فرمایا۔ معلوم ہوتا ہے نہ ان کو قرآن کی خبر ہے نہ انھوں نے بائبل کو دیکھا ہے۔ کیونکہ بائبل تمام کتب کے مجموعہ کو کہتے ہیں اور حضرت موسیٰ کی کتاب کو "تورات" کہا جاتا ہے جس کو عبرانی زبان میں "تورہ" کہتے ہیں۔ جس کے معنے ہیں The law یعنی شریعت یا قانون۔ یہ پانچ کتابیں جو حضرت موسیٰ پر نازل ہوئیں۔ (۱) پیدایش (۲) خروج (۳) احبار (۴) گنتی (۵) استثناء۔

اور جب قرآن کریم کو دیکھتے ہیں۔ تو وہاں بھی تورات کو کتاب موسیٰ اور قرآن کریم کو اس کی مانند کہا گیا ہے۔ جیسا کہ فرمایا۔ جنوں نے کہا۔ یٰقومنا انا سمعنا کتٰبًا انزل من بعد موسیٰ مصدقًا لما بین یدیہ یھدی الی الحق والی طریق مستقیم (پ ۲۶ ع ۴) اے ہماری قوم ہم نے وہ کتاب سنی ہے۔ جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے۔ تصدیق کرتی ہے۔ اس کی جو ہمارے پاس ہے۔ اور راہنمائی کرتی ہے۔ حق اور سیدھے راستہ کی طرف یعنے وہ کہتے ہیں کہ موسیٰ کی کتاب کے بعد ہم نے قرآن کریم سُنا۔

اس آیت سے ظاہر ہے کہ حضرت موسیٰ پر کتاب نازل ہوئی۔ اگر کہا جائے کہ جن الفاظ میں اسبات کا ذکر ہونا چاہیئے ہیں۔ وہ نہیں۔ تو پھر بہت مشکل ہو گی۔ کیونکہ کئی مخالف کہا کرتے ہیں۔ کہ اگر حضرت عیسیٰ فوت ہو گئے ہیں۔ تو قرآن سے مات عیسیٰ یا فات عیسیٰ دکھاؤ۔ حالانکہ فات عیسیٰ کے معنے وفات کے نہیں۔ بلکہ یہ ہیں گویا عیسیٰ ہمارے ہاتھوں میں پکڑے ہوئے تھے جو گم ہو گئے۔ اگر وہ اس طریق سے مطالبہ نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ یہ ثابت کیا جائے۔ کہ تورات کتاب موسیٰ ہے۔ اور عیسیٰ پر شریعت نازل نہیں ہوئی۔ تو ہم متعدد آیتیں دکھا سکتے ہیں ⁂

جناب خواجہ کی بیعت ارشاد

اس ذکر میں کہ غیر مبایعین کس طرح سچے اور صحیح واقعات کو بدل کر کچھ کا کچھ کہدیتے ہیں۔ فرمایا۔ جب حضرت خلیفہ اول نے خواجہ صاحب سے دوبارہ بیعت لی تھی۔ اس کا نام انھوں نے بیعت ارشاد رکھا۔ جو صوفیاء کی ایک اصلاح ہے کہ جو شخص پہلی بیعت کے اقرار اول کو پورا کر کے درجہ روحانی میں ترقی کر لیتا ہے۔ اسے آگے ترقی کرنے کے ذرائع بتلائے جاتے ہیں۔ حالانکہ وہ بیعت سینکڑوں میں ہوئی تھی۔ اور ان لوگوں کو پتہ ہے۔ کہ وہ کس طرح کی بیعت تھی ⁂

اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح اول کے آخری ایام میں میں نے اشتہار لکھ کر مولوی محمد علی صاحب کے پاس بھیجا کہ آپ اس پر دستخط کر دیں۔ تاکہ ہم دونوں کی طرف سے شائع ہو۔ مولوی صاحب نے کہا کہ اس کے شائع کرنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ اس اختلاف کی خبر صرف قادیان والوں کو ہے۔ اگر اشتہار کے ذریعہ باہر خبر پہنچی۔ تو ان لوگوں کو ابتلاء آجائیگا۔ ادھر تو یہ کہا۔ ادھر اختلاف کے متعلق اسوقت ٹریکٹ چھپوا کر لاہور میں رکھا ہوا تھا۔

ولایت میں خواجہ صاحب کا افتراء

پچھلے دنوں ولایت میں ایک لطیفہ ہوا۔ خواجہ صاحب مولوی مبارک علی صاحب سے ملنے گئے۔ اور خیال کیا کہ یہ حضرت مسیح موعود کے وقت کے آدمی نہیں۔ اور ساتھ ہی قادیان میں بھی زیادہ عرصہ نہیں رہے ہیں۔ اسلئے اثر میں آجائینگے۔ ان سے کہا کہ یہ اختلاف تو ذاتیات کی وجہ سے ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہاں مجھے بھی ایسا ہی معلوم ہوتا ہے۔ خواجہ صاحب نے سمجھا۔ میری بات کا اثر ہو گیا ہے۔ اس کے بعد انہوں نے دوسرا قدم اٹھایا۔ اور پھر خواجہ صاحب نے کہا۔ تم باہر کے لوگ کیا جانتے ہو۔ یہ مسجد لنڈن میاں صاحب نے اپنے نام پر خریدی ہے۔ تھوڑے عرصہ تک تو مسجد رہیگی۔ پھر ان کی ذاتی جائداد ہو جائیگی۔ مسجد کا روپیہ ان کے پاس ہے۔ مولوی مبارک علی نے کہا۔ ابھی تو میں نے کہا تھا کہ یہ جھگڑا ذاتیات کا ہے۔ اور آپ لوگ غلط ذاتی الزام لگاتے ہیں۔ یہی جو آپ نے مسجد کے متعلق کہا ہے۔ اس کی نسبت سنئے۔ یہ خلیفہ ثانی کے نام پر نہیں خریدی گئی۔ چودھری فتح محمد صاحب کے نام پر خریدی گئی ہے۔ جو اسوقت مبلغ تھے۔ اور خرید کے کاغذ میرے پاس ہیں۔ اور روپیہ بھی ولایت میں جمع ہے۔ اس صورت میں آپ کی بات کو کس طرح درست مان لوں۔ اس پر خواجہ صاحب کو اپنی غلطی اور لاعلمی کا اعتراف کرنا پڑا ؛

غیر مبایعین کے اعتراضات کے جواب

ایک صاحب نے کہا۔ غیر مبایعین کی طرف سے جو ٹریکٹ شایع ہوتا ہے۔ اس کا جواب ہماری طرف سے اخبار میں شایع ہوتا ہے جو عام لوگوں تک نہیں پہنچ سکتا۔ ایسا انتظام ہو کہ عام طور پر شایع کیا جا سکے ؛

فرمایا ہمارا اصل کام یہ نہیں۔ کہ ہم ان کے لئے اس طرح روپیہ خرچ کریں۔ ان کا تو کام ہی یہ ہے ہمارا مشن ان سے زیادہ ہے اور اخراجات بہت بڑھتے ہیں۔ بیرونی مشنوں کے علاوہ یہاں بھی مبلغ ہیں پہلے ان کے سخت مقابلہ کی ضرورت تھی۔ اب جماعت خدا کے فضل سے محفوظ ہو چکی ہے۔ اور ان کی تردید کی ضرورت محض واقفیت کے لئے ہے ؛

(۲۴ مئی ۱۹۲۲ء۔ بعد نماز فجر)

یورپین لوگوں کے عشرتی اشغال

اس ذکر میں کہ یورپین لوگوں کا بہت سا وقت عیش و عشرت میں گذرتا ہے۔ مثلاً ناچنے گانے اور کھیلوں وغیرہ میں۔ اور ان باتوں میں مشغول رہنا بھی وہ بہت ضروری اور جزو لازم سمجھتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمایا چونکہ وہ لوگ ساری دنیا کے انتظام کا اپنے آپ کو ذمہ دار سمجھتے ہیں۔ خواہ ان کا انتظام کیسا ہی ہو۔ لیکن وہ سمجھتے یہی ہیں کہ ہم نے یہ بوجھ اٹھایا ہے۔ اسلئے ہر وقت بڑے افکار اور خیالات میں پڑے رہتے ہیں۔ ان سے یکسوئی حاصل کرنے کے لئے جو انسانی زندگی کے لئے ضروری ہے ناچنے گانے وغیرہ کے اشغال اختیار کرتے ہیں یا شراب پیتے ہیں۔ اور جن لوگوں کا خدا تعالیٰ پر ایمان نہیں ہوتا وہ یہی طریق اختیار کرتے ہیں

مسیح موعود کی کتب میں مخالفین کے اعتراضات

مولوی محمد اسمٰعیل صاحب نے (جو روزانہ بعد نماز فجر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا درس دیتے ہیں) عرض کیا کہ حضرت مسیح موعود کی وہ کتب جو آپ کی مستقل تصانیف نہیں۔ بلکہ مباحثات ہیں۔ مثلاً مولوی محمد حسین بٹالوی سے مباحثہ۔ مولوی بشیر سے مباحثہ۔ عبد اللہ آتھم سے مباحثہ وغیرہ۔ کیا ان کتابوں کا وہی حصہ سنایا جائے جو حضرت مسیح موعود کا ہے یا مخالف کے پرچے بھی سنائے جائیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمایا۔ مخالف کے پرچے بھی سنائے جائیں ان کے بغیر سامعین مسیح موعود کا جواب کیا سمجھ سکینگے۔

قرآن میں مخالفین کے اعتراضات

دیکھئے قرآن کریم میں کفار کے اعتراض کیسی صفائی کے ساتھ بیان ہوئے ہیں۔ متعدد مقامات پر قالوا قالوا کے ساتھ ان کے اعتراض نقل کئے گئے ہیں۔ مثلاً یہی آتا ہے۔ وقالوا ءاذا ضللنا فی الارض ءانا لفی خلق جدید۔ بل ھم بلقائ ربھم کفرون۔ یہ اتنا بڑا اعتراض ہے۔ کہ آج تک سائنٹفک بھی اس سے بڑا اعتراض نہیں کر سکے۔ کہتے ہیں جب ہم مر جائینگے۔ اور ہمارے ذرات مٹی میں مل جائینگے۔ تو پھر دوبارہ ہمیں کس طرح پیدا کیا جائیگا۔ ہمارے ذرات تو کہیں کے کہیں چلے جائینگے

قرآن کریم نے گو مختصر الفاظ میں کفار کا یہ اعتراض نقل کیا ہے۔ مگر بڑے واضح پیرایہ میں نقل کیا ہے۔ اور ساتھ ہی چند الفاظ میں اس کا بڑا زبردست جواب دیدیا ہے۔ فرماتا ہے قل یتوفکم ملک الموت الذی وکل بکم ثم الی ربکم ترجعون (۳۲-۱۱) انھیں کہدو تمہارا دوبارہ پیدا کرنا تو کوئی مشکل بات نہیں۔ اصل چیز تو روح ہے۔ جو سب احساس کرتی ہے۔ اور روح نکالنے کے لئے ہم نے فرشتہ مقرر کیا ہوا ہے۔ پس جب روح ہمارے پاس محفوظ ہوگی۔ تو جسم کے ذرے خواہ کہیں ہوں۔ انکی ضرورت ہی نہوگی اور تم دوبارہ پیدا کئے جاؤ گے۔ مختصر طور پر کیسا عجیب مباحثہ ہے

(۲۵ مئی ۱۹۲۲ء۔ فجر)

لیلۃ القدر کے متعلق غلط خیالات

اس ذکر میں کہ لیلۃ القدر کی رات کو جب قبولیت دعا کی خاص گھڑی آتی ہے تو نیند آجاتی ہے۔ فرمایا مسلمانوں میں اور غلط باتوں کی طرح یہ بھی مشہور ہے۔ ورنہ اگر یہ صحیح ہو تو اس کا یہ مطلب ہوا کہ خدا تعالیٰ ایک ہاتھ سے دیتا ہے اور دوسرے سے چھین لیتا ہے۔

لیلۃ القدر میں حکمت

فرمایا۔ لیلۃ القدر بھی خدا تعالیٰ نے عجیب چیز رکھی ہے۔ یوں تو خدا تعالیٰ ہر وقت ہی دعائیں سنتا اور قبول کرتا ہے۔ اور اسوقت اسمیں دعا قبول کرنے کی کوئی ایسی طاقت نہیں آجاتی جو پہلے نہیں ہوتی پھر خدا نے قبولیت دعا کی ایک خاص گھڑی کیوں رکھی۔ اسلئے کہ جو لوگ دعا کرنے اور خدا تعالیٰ کے حضور جھکنے میں سست ہوں وہ بھی یہ خیال کرکے دعا کرنے کی طرف متوجہ ہو جائیں کہ چونکہ اس موقع پر زیادہ دعا قبول ہوگی۔ اور یہ دعا کرنے کا خاص موقع ہے اسلئے ہم بھی دعا کرلیں۔ جو اس موقع سے بھی فائدہ نہ اٹھائے وہ محروم لوگ ہیں [illegible]

کس قدر چندہ خاص وصول ہوا

چندہ خاص کی آمد جسطرح ہوتی رہی ہے اسی طرح شائع ہوئی ہے مگر عدم گنجائش کے باعث وہ بھی صرف ۲۱ مئی تک شائع ہوئی ہے۔ اب ضروری معلوم ہوتا ہے کہ یکجا حلقہ وار آمد کا اعلان کیا جائے۔ تاکہ احباب کو اپنے اپنے علاقہ کی جدوجہد کا پتہ لگ جائے۔ چندہ کے لحاظ سے جو مساوی حیثیت کے حلقہ جات بنائے گئے ہیں۔ یعنی جنمیں سے ہر ایک حلقہ سے مساوی چندہ آنا چاہئیے۔ ان کے خاص چندہ کی مقدار جو ۴ جون تک موصول ہوئی ہے۔ ذیل میں دکھلائی گئی ہے قادیان معہ ضلع گورداسپور اور سیالکوٹ معہ امرتسر دو دو حلقوں کے برابر ہیں۔

کل چندہ خاص کی میزان ۶ - ۲ - ۲۰۹۱۸ ہے

اس میں وہ اقوام شامل کرلی گئی ہیں جنکی درخواستیں مد قرضہ حسنہ سے منتقل کئے جانے کی موصول ہوچکی ہیں۔

حلقہ	رقم
۱۔ قادیان معہ گورداسپور	۵۱۰۰-۹-۰
۲۔ بنگال بہار اڑیسہ و آسام	۲۲۹۱-۰-۰
۳۔ فیروزپور	۲۰۹۹-۱-۰
۴۔ دکن	۱۷۲۸-۰-۰
۵۔ پٹیالہ و انبالہ	۱۵۹۱-۵-۰
۶۔ لاہور	۱۴۳۴-۰-۰
۷۔ ہندوستان	۱۰۹۸-۴-۰
۸۔ سرحد	۷۹۸-۰-۰
۹۔ کیمل پور۔ ڈیرہ غازیخاں بلوچستان	۷۴۳-۱۰-۰
۱۰۔ راولپنڈی۔ ہزارہ۔ کشمیر	۷۶۵-۴-۰
۱۱۔ دہلی۔ شملہ۔ حصار	۶۰۰-۰-۰
۱۲۔ ہوشیارپور۔ جالندھر۔ لدھیانہ	۵۲۱-۰-۰
۱۳۔ سیالکوٹ۔ امرتسر	۴۹۷-۰-۰
۱۴۔ لائلپور۔ جھنگ۔	۴۹۰-۴-۶
۱۵۔ شیخوپورہ	۳۸۳-۱۲-۰
۱۶۔ منٹگمری۔ ملتان۔ سندھ	۳۸۲-۱۰-۰
۱۷۔ گجرات	۲۲۲-۱۴-۰
۱۸۔ گوجرانوالہ	۱۴۰-۸-۰
کل میزان	۲۰۹۱۸-۲-۶

اس کے علاوہ سالانہ ۲۰۰ بغداد سے ۳۰۰ ہوشیارپور سے ۲۳-۴-۳ اور گوجرانوالہ سے ۲۶۵ کل ۷۸۰-۹ کی رقم اور آئی ہے۔ مگر تفصیل نہ ہونے کے باعث داخل نہیں ہوئی۔

یہ پہلی قسط ہے مگر چندہ ابتک بہت ہی کم وصول ہوا ہے۔ بالخصوص زمیندار پیشہ احباب سے ابتک کوئی چندہ وصول نہیں ہوا ہے۔ سیالکوٹ گوجرانوالہ۔ گجرات۔ لائلپور۔ شاہ پور۔ ملتان۔ منٹگمری۔ سب کی طرف سے چندہ قابل وصول ہے۔ سرحد اور ہندوستان کی جماعتوں سے بھی چندہ نہیں آیا ہے۔

چندہ عام پر کوئی اثر نہ پڑنا چاہئیے

احباب کو اس سے پہلے ایک اعلان کے ذریعہ آگاہ کیا گیا ہے۔ کہ اگر چندہ عام پورا نہ ہوگا تو جو چندہ خاص وصول ہوگا۔ اس میں سے چندہ عام کی کمی کے مطابق رقم نکالکر اس جماعت کے چندہ عام میں ڈالدی جائیگی۔ اور اس طرح جو کمی چندہ خاص کی رقم میں واقع ہوگی۔ وہ جماعت مذکور کے ذمہ چندہ خاص کی مد میں واجب الادا سمجھی جائیگی۔ لہذا احباب اس بات کی خاص احتیاط رکھیں کہ چندہ عام میں کسی قسم کی کمی واقع نہ ہو۔ اب چندہ خاص کی تحریک کو ڈیڑھ ماہ ہوچکا ہے اور رقوم وصول شدہ بتلاتی ہیں کہ چندہ عام کی طرف احباب کو توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔ چندہ عام کی کمی کرکے کوئی چندہ خاص مفید نہیں بن سکتا۔ چندہ عام کی رقم کا پورا کرنا نہایت ضروری ہے۔ احباب اس میں کسی طرح بھی کوتاہی نہونے دیں۔ والسلام

ناظر بیت المال (قادیان)

ضروری درخواست

چونکہ رسالہ شمس الاسلام کا سال اول ختم ہوچکا ہے۔ اس لئے احباب کرام کی خدمت میں التماس ہے کہ بجائے دو کی قیمت سالانہ بہت جلد ارسال فرماویں۔ رجسٹری لفافہ میں ہندوستانی نوٹ بھیجدیں۔ باقی آرڈر معرفت ناظر تالیف قادیان اور بھیجکر بذریعہ کارڈ اطلاع کردیں۔ مفتی محمد صادق ایڈیٹر رسالہ شمس الاسلام۔ جنرل ڈلیوری۔ ہائی لینڈ پارک مچ۔

General Delivery
Highland Park. Mich
U. S. America

اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

باجلاس شیخ محمد حسین صاحب منصف درجہ اول ظفروال مقام نارووال

جگو معروف گلاب سنگھ ولد لیا قوم جٹ ساکن بنسی وال تحصیل ظفروال مدعی

بنام

جیون معروف جنگا ولد نہالا قوم عیسائی ساکن نیوین تحصیل ظفروال مدعا علیہ

دعوی تین سو ستر روپیہ ساڑھے بابت تمسک

بنام جیون معروف جنگا ولد نہالا قوم عیسائی ساکن نیوین تحصیل ظفروال مقدمہ بالا میں بیان حلفی مدعی سے پایا جاتا ہے کہ تم دانستہ تعمیل سمن سے گریز کرتے ہو۔ اس لئے تمہارے نام اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی جاری کیا جاتا ہے کہ بتاریخ ۲۳ کو حاضر عدالت ہذا ہوکر پیروی مقدمہ کرو ورنہ تمہارے برخلاف کارروائی یکطرفہ کی جاویگی۔ آج بتاریخ ۲ ماہ جون ۱۹۳۴ء ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ (مہر عدالت) دستخط افسر عدالت

انجینیرنگ سکول لدھیانہ سے پشاور میں

بوجوہات چند در چند جنوری ۱۹۲۲ء سے یہ سکول باجازت جناب چیف کمشنر صاحب بہادر صوبہ سرحدی - لدھیانہ سے پشاور میں منتقل کر دیا گیا ہے - جناب ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر نے سکول کیلئے سابقہ کوتوالی بلڈنگ کا کل بالائی حصہ منظور فرمایا اور جناب ڈائرکٹر صاحب بہادر سر رشتہ تعلیم نے پشاور میں اس سکول کے مفید ثابت ہونے پر لوکل گورنمنٹ کی سرپرستی کا وعدہ فرمایا - اور اپریل ۱۹۲۲ء سے کسی ہونہار طالب علم کیلئے وظیفہ بھی منظور فرمایا - سکول کی حیرت انگیز ترقی کا اندازہ ملازم شدہ طلباء کی فہرست سے اور انجینیرنگ صاحبان کے معائنہ جات سے ہو سکتا ہے - پرنسپل محمد سکندر خاں صاحب سول انجینیر ہیں جو بیس سال تک انجینیرنگ کالج حیدرآباد دکن میں پرنسپل رہ چکے ہیں انٹرنس تک کی تعلیم کے طلباء اوورسیر کلاس میں اور مڈل تک کی تعلیم کے طلباء سب اوورسیر کلاس میں داخل ہو سکتے ہیں - مفصل قواعد معہ نقول سرٹیفکیٹ کیلئے ایک آنہ کا ٹکٹ آنا چاہیئے -

منیجر انجینیرنگ سکول پشاور

مسئلہ خلافت کا حل

اگر آپ قرآن کریم کی رو سے مسئلہ خلافت کا حل دیکھنا چاہتے ہیں تو سورہ نور کی تفسیر

فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ الاحد

آپ بھی پڑھیں - اور دوسرے مسلمانوں کو بھی پڑھائیں قیمت عہ

پتہ :- دفتر الفضل - قادیان (گورداسپور)

تحفہ شہزادہ ویلز اردو

پہلا ایڈیشن مدت ہوئی ختم ہو گیا - مگر اس کی مانگ بدستور جاری ہے - اس لئے دوسرا ایڈیشن بھی عنقریب شائع ہوگا - جن دوستوں نے ابھی اس بیش بہا کتاب کو نہیں منگوایا وہ اپنے اپنے آرڈر جلد دفتر بک ڈپو میں بھیجدیں - ورنہ طبع ثانی کا انتظار کرنا پڑیگا -

منیجر بک ڈپو تالیف واشاعت قادیان

اہلِ علم و ذوق کے لئے مژدہ

قصیدہ اعجاز احمدی جسکو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے زبان عربی میں پانچ دن کے اندر تحریر کیا تھا اور جس کی نظیر لانے کے لئے عام مخالفین کو چیلنج دیکر دس ہزار روپیہ کا انعام مقرر کیا تھا - اور وہ اب تک اس کی نظیر لانے سے عاجز ہیں - باترجمہ و تشریح تیار ہو کر طبع ہو چکا ہوا ہے - اس میں مخالفین کے ان اعتراضوں کے جوابات کو بھی عربوں کے اشعار اور ان کے قواعد زبان کے حوالے سے واضح کیا گیا ہے - یہ کتاب ۲۷۲ صفحے میں ہے اور کاغذ اور چھپوائی اور تقطیع سب عمدہ و خوبصورت ہیں - اور قیمت صرف دو روپیہ ہے -

ملنے کا پتہ

بک ڈپو تالیف واشاعت قادیان

عرق خضاب نمونہ شباب

پندرہ سالہ مشہور معروف ہردلعزیز خضاب ایسا مفید اور ارزاں صرف ایک شیشی کا نفیس خوشبودار و بےنظیر عرق جو بالوں کو مثل قدرتی کے پختہ خوشنما سیاہ کرتا ہے ولایت اور ہندوستان میں ابھی تک ایجاد نہیں ہوا - باندھنے کی دقت نہیں - اشتہار ہذا کو معمولی خیال نہ فرماویں - ہم بفضلہ دروغگوئی کو لعنت اور دھوکا بازی کو مذہبی اور اخلاقی جرم سمجھتے ہیں - بجائے اس بےنظیر عرق خضاب نمونہ شباب کے کوئی دوسرا عرق عذاب خرید کر تکلیف و نقصان نہ اٹھائیں - قیمت فی شیشی یک اونس معہ برش ۹ر علاوہ محصول وغیرہ زیادہ کے خریداروں سے خاص رعایت -

احمدی ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے

پتہ

منیجر - کارخانہ عرق خضاب نمونہ شباب قادیان

ایک مکان رہن باقبضہ ملتا ہے

دارالامان میں ایک مکان سہ پختہ - جو پندرہ روپیہ ماہوار کرایہ پر چڑھا ہوا ہے - جس کی گارنٹی دی جا سکتی ہے اگر کوئی صاحب رہن لینا چاہیں تو دو ہزار میں لے سکتے ہیں - ایک سال تک فریقین فک رہن نہیں کرا سکتے اور چھوڑنے چھڑانے سے پہلے تین ماہ کا نوٹس دینا ہوگا خط وکتابت **معرفت مولوی رحیم بخش صاحب ایم اے قادیان**

آپ کو معلوم ہے

کہ امرتسر ہی ہماری تجارت کی منڈی ہے - ہر ایک قسم کا مال مثل پنساری - بزازی - لوہار لکڑی - چمڑا - شال - تلہ - گوٹا اور جس جس قسم کا چاہیں ہماری معرفت منگائیں یہ انشاء اللہ عمدہ اور بکفایت روانہ ہوگا - نرخ دینے چاہئیں - نصف روپیہ پیشگی اور نصف کا وی پی یا بذریعہ بنک - سارا روپیہ پیشگی روانہ کرنے والوں کو ایک فیصدی کمیشن دیا جائیگا -

احمدی برادرس - امرتسر

فوٹو مقبرہ

فوٹو مقبرہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سرینگر کشمیر احمدیہ سپلائنگ ایجنسی سے دس دس آنہ کے ٹکٹ بھیجکر منگوالیں

گل بنفشہ فی سیر صرر	اور مومیائی ست سلاجیت فی سیر [illegible]
مشک کستوری فی تولہ [illegible]	جدوار فی تولہ [illegible]

علاوہ اس کے جو ضرورت ہو منگالیں -

المشتہر :- **محمد اسمعیل احمدی**

قادیان میں سکنی زمین

قادیان میں سکنی زمین کے خواہشمند احباب خاکسار سے خط وکتابت کریں زمین محلہ دارالفضل اور دارالرحمت ہر دو میں موجود ہے - قیمت موقعہ کے لحاظ سے الگ الگ مقرر ہے -

خاکسار

(صاحبزادہ) مرزا **بشیر احمد قادیان**

ہندوستان کی خبریں

ملک معظم کے یوم پیدائش کی تقریب شملہ۔ ۴ رجون۔ جناب وائسرائے نے شب گذشتہ وائسرگل لاج میں ملک معظم کے یوم پیدائش کی تقریب پر تبریکات قبول فرمائیں۔ اس تقریب میں کثیر التعداد خواتین و حضرات شامل ہوئے۔ اور نہایت دھوم دھام سے تقریب منائی گئی۔

وائسرائے کو خطاب شملہ۔ ۳ رجون۔ حضور ملک معظم نے یوم سالگرہ کی اعزازی فہرست کے سلسلہ میں حضور وائسرائے کو جی سی وی او کا خطاب عنایت فرمایا ہے۔

مہنت نرکانہ کی زندانی زندگی شملہ۔ ۳ رجون۔ مندرجہ ذیل سرکاری اعلان ہمارے پاس پہنچا ہے۔ حال میں اخبارات میں یہ خبر مشتہر کی گئی ہے۔ کہ مہنت نرائن داس کو آرام سے دہلی جیل کے یوروپین وارڈ میں رکھا گیا ہے۔ جہاں اس کے ساتھ اول درجہ کے قیدیوں کا سا سلوک کیا جاتا ہے۔ واقعات یہ ہیں۔ کہ بعض دیگر قیدیوں کے تعصب کی نگاہ سے دیکھنے کی وجہ سے مہنت کو یورپین وارڈ میں ایک شامیانہ کے اندر رکھا گیا ہے۔ لیکن اس بات میں کوئی صداقت نہیں ہے۔ کہ اس کے ساتھ سپیشل کلاس کے قیدیوں کا سا سلوک کیا جاتا ہے۔ اسے معمولی قسم کی سخت مشقت دی جاتی ہے۔

ہندوستانیوں کو کلبوں سے نکالنے کی تحریک نیلڈ مارشل ایڈیسن نے یہ آواز بلند کی ہے۔ کہ اینگلو انڈین کلبوں میں سے تمام ہندوستانیوں کو بلا لحاظ اس امر کے کہ ان کی دنیاوی پوزیشن کیا ہے۔ علیحدہ کر دیا جائے۔

کلکتہ میں خاص قسم کی بدمعاشی کلکتہ:۔ ۶ رجون کلکتہ میں خاص قسم کی بدمعاشیوں کی زیادتی ہو جانے کی وجہ سے محکمہ تفتیش جرائم کی خاص کارروائیوں پر عمل کرنا پڑا گذشتہ دو ایام میں ۵۸ گرفتاریاں عمل میں آئیں۔

پنڈت موتی لال نہرو کی رہائی لکھنؤ:۔ ۷ رجون خبر موصول ہوئی ہے۔ کہ پنڈت موتی لال نہرو کل شب کو نینی تال جیل سے رہا کر دئے گئے۔

لاہور میں جنوبی افریقہ کے لیڈر کی آمد لاہور۔ ۸ رجون کو مسٹر پالک جنوبی افریقہ کے مشہور و معروف لیڈر لاہور میں آئے ہیں۔

مدراس شہر کی توسیع کی تجویز مدراس:۔ ۵ رجون وزیر بلدیہ شہر کی توسیع کے لئے میونسپل چیرمینوں کی ایک کانفرنس طلب کر رہے ہیں۔ تاکہ آبادی کے نقصان سے نجات ملے

امرتا بازار پتر کا اور سر ولیم ونسنٹ قانون مطابع کی کمیٹی کے روبرو مسٹر کے سی رائے (ایسوسی ایٹڈ پریس) کی شہادت کے دوران میں سر ولیم ونسنٹ نے سوالات کی صورت میں اخبارات کے بعض ناگوار باتیں کہی گئیں۔

اخبار امرتا بازار پتر کا کے متعلق حسب ذیل سوال کئے گئے

سوال:۔ کیا آپ کے خیال میں ایسے واقعات پیش نہیں آ چکے ہیں۔ جن میں بعض اخبارات نے شہزادگان ہند سے روپیہ لیکر اخفائے راز کی کوشش کی ہو؟

جواب:۔ میرے علم میں ایسا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔ اور مجھے ایسی ایک مثال کی بھی خبر نہیں۔

سوال۔ مثال کے طور پر امرتا بازار پتر کا ہی لیجئے جس میں دو تین یا اس سے زیادہ مواقع پر دربار کشمیر سے روپیہ اخذ کر کے پردہ پوشی کی گئی ہے؟

جواب۔ میرے علم میں ایک بھی ایسی مثال نہیں جس میں کسی ہندوستانی شہزادہ کی استحصال بالجبر کر کے رازداری کی گئی ہو۔

ہوم ممبر کے سوالات میں پتر کا پر جو الزام لگایا گیا ہے اسکا اس نے حسب ذیل جواب دیا ہے۔

مہاراجہ کشمیر سے روپیہ لیکر اس کے رازوں کو چھپانے کی حقیقت دوسروں سے راز فاش نہ کرنے کی بابت سے استحصال بالجبر کرنا یعنی ان سے دھمکا کر یا دیگر مذموم طریقوں سے روپیہ حاصل کرنا صرف بدمعاشوں اور آوارہ لوگوں کا کام ہے۔ مالکان پتر کا نے مہاراجہ سے ایک پائی تک نہیں لی۔

پنجاب کے اضلاع میں تعزیری پولیس مندرجہ ذیل مقامات میں تعزیری پولیس کی چوکیاں قائم کی گئی ہیں۔ (ضلع انبالہ) سہانہ۔ شاہ پور۔ سوہادہ (ضلع امرتسر) مرہانہ ناگو کے (ضلع لاہور) گھونڈ لمبیارہ (ضلع ہوشیارپور) بلاسپور۔ بجواڑہ (ضلع لدھیانہ) مال۔ ہلوارہ۔ سیہار۔ ناہور وال

پنجاب کونسل کا نیا صدر آنریبل مسٹر ٹیلر مستعفی کی جگہ پنجاب کی قانونی کونسل کے صدر مسٹر کیسن مقرر کئے گئے ہیں۔

دس ہزار قلیوں نے ہڑتال کر دی کلکتہ۔ ۳ رجون۔ اسٹیمر ڈور کے دس ہزار قلیوں نے اپنے دو رفیقوں کی سزا کے خلاف مظاہرہ کرتے ہوئے ہڑتال کر دی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ان دو قلیوں کو ایک اوورسیر پر حملہ کرنے کی پاداش میں سزا دی گئی ہے۔

قیدی نے ڈپٹی جیلر کی ناک کاٹ ڈالی الہ آباد۔ ۴ رجون۔ جمعہ کے دن جناب ٹی ایس فارڈہم ڈپٹی جیلر نینی تال پر ایک قیدی نے چاقو سے قاتلانہ حملہ کیا۔ قیدی نے تین یا چار زخم لگائے اور تقریباً آپ کی ناک بالکل قطع کر دی۔ قیدی کو حراست میں لے لیا گیا۔ اور جناب فارڈہم کو سرکاری شفاخانے میں پہنچا دیا گیا۔

لنڈن کی نمائش کا ہندوستانی کمشنر مدراس۔ ۱۰ رجون جناب دی جیا راگھوا چاریہ لنڈن کی نمائش کے کمشنر مقرر کئے گئے ہیں۔ حکومت ہند نے آپ کو تحریر کیا ہے۔ کہ فی الفور تشریف لے آئیں۔ جہاں ضروری ہدایات دی جائینگی۔ چنانچہ آپ بروز چہار شنبہ روانہ ہو گئے۔ اغلب ہے کہ جولائی کے پہلے ہفتہ میں آپ انگلستان پہنچ جائینگے۔

مسٹر اسٹوکس کی رہائی

شملہ۔ ۳ جون مسٹر ایس ای اسٹوکس جو لاہور میں رہا ہونے والے تھے شملہ بھیج کر رہا کر دئے گئے۔

وفد خلافت انگلستان بھیجنے کی تجویز گر گئی

لکھنؤ: ۔ ۷ جون۔ مرکزی خلافت کمیٹی کا آج صبح اجلاس منعقد ہوا۔ کارروائی راز میں رکھی گئی۔ مگر باضابطہ اطلاع ہے کہ کانفرنس نے قلیل اکثریت سے انگلستان میں وفد خلافت بھیجنے کی قرارداد مسترد کر دی۔

ینگ انڈیا کے پرنٹر [illegible] کی گرفتاری

لکھنؤ۔ ۷ جون۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ینگ انڈیا کے پرنٹر اور پبلشر کو جو (مسٹر گاندھی کے اخبار) نوجیون کے ایڈیٹر بھی ہیں۔ زیر دفعہ ۱۲۴ الف تعزیرات ہند احمد آباد میں گرفتار کیا گیا ہے۔

شعیب قریشی کی گرفتاری کا وارنٹ

احمد آباد: ۔ ۷ جون۔ زیر دفعہ ۱۲۴ الف تعزیرات ہند مسٹر شعیب قریشی سابق اڈیٹر ینگ انڈیا کی گرفتاری کے وارنٹ جاری ہوئے ہیں۔

حکام پولیس لاہور کو اڑتالیس گھنٹہ کا نوٹس

میونسپل کمیٹی لاہور نے یہ تجویز منظور کی ہے کہ جیل کی سڑک پر جو بلدیہ لاہور کی زمین ہے۔ بغیر اجازت پولیس نے خاردار تار لگائے ہیں۔ لہذا حکام پولیس کو ۴۸ گھنٹہ کی اطلاع دیجائے۔ کہ وہ مقبوضہ حصہ زمین سے خاردار تار اتار لے ورنہ ۴۸ گھنٹہ کی اطلاع دیکر بلدیہ لاہور کے مزدور خود اکھاڑ ڈالیں گے۔

روئی کے کارخانوں کی ترقی

کلکتہ: ۔ ۸ جون سال مختتمہ ۳۱ مارچ ۱۹۲۲ء میں تمام ہندوستان کے روئی کے کارخانوں میں ۶۹۲ ملین پونڈ سوت کاتا گیا۔ اور ۴۰۳ ملین پونڈ کپڑا بنا گیا۔

پنڈت موتی لال نہرو کا خیر مقدم

لکھنؤ۔ ۸ جون پنڈت موتی لال نہرو آج صبح یہاں پہونچے اور کانگرس کے کثیر التعداد کارکنوں نے انکا خیر مقدم کیا۔ مجمع عظیم الشان تھا۔

غیر ممالک کی خبریں

قحط زدہ روس کے سنسنی خیز حالات

پیرس۔ ۵ جون۔ ہلسنگفورس سے اطلاع ملی ہے کہ حکومت روس کا "سرخ گزٹ" رقمطراز ہے کہ بولشویک حکام نے حفظان صحت کی خاطر ایک قحط زدہ علاقہ میں ایک سو سترہ بچوں کو گولی سے ہلاک کر دیا ہے جن کو بیمار گھوڑوں کا گوشت کھانے سے نکسیر کی مہلک بیماری لاحق ہو رہی تھی۔

بلفاسٹ میں ہسپتال پر گولیاں

لندن۔ ۶ جون۔ گذشتہ رات کو بلفاسٹ میں ایک ہسپتال پر ۴۵ منٹ تک وارڈوں پر گولیاں چلتی رہیں جس سے کیتھلک اور پروٹسٹنٹ دونوں ہی زخمی ہوئے۔ اس واقعہ کے خلاف مسٹر لائڈ جارج۔ مسٹر چرچل اور فوجی افسروں سے احتجاج کیا گیا ہے۔ اور فوری حفاظت کا مطالبہ

ترکی مظالم کی تحقیقات میں امریکہ کی شرکت

واشنگٹن۔ ۳ جون ریاستہائے متحدہ امریکہ نے برطانیہ اعظم کی دعوت کہ وہ ایشیائے کوچک کے مظالم کی تحقیقات میں شرکت کرے۔ قبول کر لی ہے۔

معاہدہ فرانس و برطانیہ پر مزید بحث

پیرس۔ ۳ جون۔ نیم سرکاری طور پر بیان کیا جاتا ہے کہ مجوزہ معاہدہ فرانس و برطانیہ پھر زیر غور ہے۔

السٹر کو فوجیں روانہ کی جا رہی ہیں

لندن۔ ۳ جون۔ السٹر کو ہر قسم کے جنگی ساز و سامان روانہ کئے جا رہے ہیں۔ بری فوجیں روانہ کی گئی ہیں۔ ہوا باز روانہ کئے گئے ہیں۔ بلفاسٹ لوف میں دو تباہ کن آلات بحری لنگر انداز ہیں۔

فسادات السٹر

لندن۔ یکم جون۔ السٹر ایسوسی ایشن کا بیان ہے کہ ۶ دسمبر اور ۲۹ مئی کے درمیان ۱۴ پولیس اور ۲ فوجی سپاہی مقتول اور ۲۹ پولیس والے اور ۱۴ فوجی سپاہی مجروح ہوئے ہیں۔ اور انتیس مئی کے درمیان ۶۷ مواقع پر آگ بھڑکی نقصان کا اندازہ پانچ لاکھ پونڈ کیا جاتا ہے۔

ایک سن فین قلعہ کی تسخیر

لندن۔ ۵ جون فرمانو ڈیش کی سرحد پر خطرناک واقعات رونما ہوئے ہیں۔ جہاں برطانوی فوجوں کے داخل ہوتے ہی ان پر حملہ کر دیا گیا۔ توپخانہ استعمال کیا گیا۔ اور جمہوریوں کو نکال دیا گیا۔ ان کا کمانڈر افسر گرفتار ہو گیا ہے۔ یقین ہے کہ باغیوں کو سخت نقصان جان پہنچا ہے۔ بعد ازاں انہوں نے دو مقاموں کو خالی کر دیا۔

آئرلینڈ میں پانچ گھنٹے کی جنگ

لندن۔ ۶ جون۔ اتوار کے معرکوں میں آزاد ریاست کی فوج نے سرگرمی دکھائی۔ جن میں تین آدمی مارے گئے۔ پیٹیگو پر اب قبضہ ہو گیا ہے ساتھ باغی مارے گئے ہیں۔ حالانکہ غیر سرکاری رپورٹ میں ان کی تعداد زیادہ بتائی گئی ہے۔ اور ۲۶ گرفتار کر لئے گئے۔ معرکہ پانچ گھنٹے تک رہا جس میں بھاگتے ہوئے مقابلہ خندقوں اور جھاڑیوں میں ہوا۔ آزاد فوج نے عقب سے حملہ کر کے جمہوریوں کو بھگا دیا۔ فوج نے پیٹیگو کے [illegible] تین قیدیوں کو رہا کرایا۔

ترکوں اور یونانیوں میں گفتگوئے صلح

پیرس۔ ۲ جون۔ قسطنطنیہ کا ایک پیغام مظہر ہے۔ کہ روما میں یونانی اور ترکوں کے درمیان صلح کے متعلق باہمی گفتگو کے اچھے نتائج نکلے ہیں۔ کمالی حلقے اس گفتگو سے انکار کر رہے ہیں مگر وہ کہتے ہیں کہ صلح کی معقول شرائط پر ہم بطیب خاطر غور کرنے کے لئے تیار ہیں۔

وائسرائے کا بیٹا ہندوستان آرہا ہے

لندن۔ ۳۱ مئی۔ (اسٹیٹسمین کا خاص تار) وائکاؤنٹ ارلے اور انکی اہلیہ آئندہ جولائی میں چند ہفتوں کے لئے ہندوستان آکر لارڈ اور لیڈی ریڈنگ کے مہمان ہونگے۔

وائکاؤنٹ ارلے کی عمر اسوقت ۳۳ سال ہے وہ لارڈ ریڈنگ کے اکلوتے فرزند ہیں۔ انکی شادی ۱۹۱۴ء میں سر الفرڈ مانڈ کی صاحبزادی کے ساتھ ہوئی تھی۔

(باہتمام شیخ عبدالرحمٰن صاحب: دیانی پرنٹر و پبلشر ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپکر مالکان کیلئے شائع ہوا)